مسبوق اپنی رہ جانے والی نماز میں قعدہ کس کس وقت کرے گا؟

فتوی نمبر: WAT-814

تاریخ اجراء: 16 شوال المکرم 1443ھ/18 مئی 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

(1) مغرب کی نماز میں مقتدی، تیسری رکعت میں امام کے ساتھ شامل ہوا، تو اپنی بقیہ دو رکعتیں جب پڑھنے کھڑا ہو گا، تو اپنی پہلی رکعت میں بھی قعدہ کرے گا، یا صرف اپنی دوسری اور آخری رکعت میں قعدہ کرے گا؟

(2) اسی طرح چار رکعت والی نماز میں جس مقتدی کی تین رکعت نکل جائیں، تو وہ ان تین رکعتوں میں سے کونسی رکعت میں قعدہ کرے گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو مقتدی امام کی بعض رکعتیں پڑھنے کے بعد شامل ہوا اور آخر تک شامل رہا، اسے مسبوق کہتے ہیں، اور تشہد کے حق میں مسبوق کی رکعتیں امام کی ترتیب کے مطابق، گنتی میں آتی ہیں، یعنی امام کے ساتھ اگر ایک رکعت پڑھی ہو، تو اپنی پڑھتے وقت، جو پہلی رکعت ہے، وہ دوسری شمار ہو گی، اور دوسری رکعت تیسری، و علی ہذا القیاس۔ لہذا اس تفصیل کے مطابق صورت مسئولہ کا جواب درج ذیل ہے

(1) جو شخص مغرب کی نماز میں تیسری رکعت میں امام کے ساتھ شامل ہوا، وہ جب اپنی بقیہ نماز پڑھنے کھڑا ہو گا، تو اپنی پہلی رکعت میں قعدہ کرے گا کہ امام کے ساتھ پڑھی ہوئی رکعتوں کے حساب سے یہ اس کی دوسری رکعت ہے، اور اس کے بعد والی رکعت میں بھی قعدہ کرے گا کہ یہ آخری رکعت ہے۔

(2) اور چار رکعت والی نماز میں جو مقتدی امام کے ساتھ چوتھی رکعت میں شریک ہوا، وہ جب اپنی بقیہ نماز پڑھنے کھڑا ہو گا، تو اپنی پہلی رکعت میں قعدہ کرے گا کہ امام کی رکعتوں کے حساب سے یہ اس کی دوسری رکعت ہے، اور اس کے بعد والی رکعت میں قعدہ نہیں کرے گا کہ امام کے ساتھ پڑھی ہوئی رکعتوں کے حساب سے یہ تیسری رکعت ہے، اس کے بعد آخری رکعت میں قعدہ کرے گا۔

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو الحسن ذاکر حسین عطاری مدنی

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net